پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

کپاس:

کپاس کے مرکزی علاقہ ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، بہاولنگر، بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، مظفر گڑھ، رحیم یار خان اور لیہ کے اضلاع میں کپاس کی بوائی 7 جون تک مکمل کریں۔

☆ کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کے لئے میرا زمین کا انتخاب کریں کلراٹھی اور سیم زدہ زمین کپاس کی کاشت کے لئے موزوں نہیں فصلات کی باقیات زمین ملانے کے لئے روٹا ویٹر یا مٹی والا ہل استعمال کریں۔

☆ اگر کپاس گندم کے بعد کاشت کرنی ہو تو گندم کے وڈھ میں ہلکی آبپاشی کریں اور زمین کی تیاری کرلیں پانی کی قلت کی صورت کے پیش نظر صرف اکہری راؤنی کر کے زمین تیار کرلیں اور کپاس کاشت کریں۔

☆ کپاس کا تصدیق شدہ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن یا بااعتبار پرائیویٹ کمپنیوں سے خریدیں۔

☆ اگر بُراترے بیج کا اگاؤ 75 فیصد ہے تو شرح بیج 6 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اگر اگاؤ 60 فیصد اور 50 فیصد ہے تو پھر شرح بیج بالترتیب 8 کلوگرام اور 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

☆ بوائی سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت کے توسیعی عملہ سے مشورہ کر کے کیڑے مار زہر لگائیں۔

☆ کپاس کے مرکزی علاقہ جات میں صرف وہی اقسام کاشت کریں جو محکمہ کی سفارش کردہ ہیں۔ ان اقسام میں سی آئی ایم 443، سی آئی ایم 446 سی آئی ایم 473، سی آئی ایم 482، ایف ایچ 900 اور ایف ایچ 901 ہیں۔

☆ ایف ایچ 1000، سی آئی ایم 499، نیاب 999، اور السیمی H-151 بھی منظور شدہ ہیں ان چار اقسام کا بیج اس سال دستیاب نہیں ان کا بیج اگلے سال مل سکے گا۔

☆ بہتر ہے کہ کھادوں کا استعمال زمین کی تجزیہ رپورٹ کو مدنظر رکھ کر کیا جائے اور زمین کے تجزیہ کی عدم موجودگی میں جلد پکنے والی اقسام کو 46 سے 69 کلوگرام نائٹروجن اور 23 کلوگرام فاسفورس اور 25 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں۔

☆ دیر سے پکنے والی اقسام کو نائٹروجن کی مقدار 34 تا 46 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

☆ اگر گندم کے بعد کپاس کاشت کرنی ہو تو اور گندم کو سفارش کردہ مقدار میں فاسفورس والی کھاد ڈالی گئی ہو تو پھر کپاس کو فاسفورس نہ ڈالیں۔

☆ فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجن کی مقدار کا 1/3 حصہ بوائی کے وقت ڈالیں۔ نائٹروجن کی بقیہ مقدار دو قسطوں میں 15 اگست سے پہلے ڈالیں۔

☆ عناصر صغیرہ (جست و بوران) کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 35 فیصد، 5 کلوگرام اور 20 فیصد والا 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بوریکس 5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔

کماد:

☆ کماد کے گڑوواں کے تدارک کے لئے ڈایازینان، کارٹیپ اور کاربوفوران 3 جی میں سے کوئی ایک زہر 12 تا 15 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں اور کھیت کو پانی لگا دیں۔

☆ بہاریہ کماد کو نائٹروجن کی آخری قسط (تیسری خوراک) مئی کے آخر تک ڈال دی جائے اگر کھاد دیر سے دی گئی تو فصل بڑھوتری اور پھوٹ کرے گی جس سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے اور گری ہوئی فصل کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

☆ آبپاشی کا خاص خیال رکھیں مئی جون میں 10 تا 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی کرتے ہیں۔

دھان:

☆ دھان کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔

موٹی اقسام:

☆ اری 6، کے ایس 282، نیاب اری 9۔

باسمتی اقسام:

☆ سپر باسمتی، باسمتی 383، باسمتی 370، باسمتی پاک، باسمتی 2000 اور سپر باسمتی کی پنیری 20 مئی تا 7 جون کاشت کریں۔

☆ شاہین باسمتی 15 جون تا 30 جون تک کاشت کریں۔

☆ باسمتی 198، (ساہیوال، اوکاڑہ اور ملحقہ علاقوں کے لئے منظور شدہ) یکم جون تا 15 جون تک کاشت کریں۔

☆ بوائی سے قبل بیج کو پھپھوند کش زہر ٹاپسن ایم سنلیٹ، ڈیروسال اور پنلیٹ میں سے کوئی ایک زہر یا کوئی اور مناسب زہر 2 گرام فی کلوگرام بیج کے حساب سے لگا کر کاشت کریں اس سے فصل پھپھوندی بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔

☆ دھان کی پنیری میں زہر پاشی دو بار کی جائے پہلی بار آٹھ تا دس دن کی پنیری پر کاربرل 10 ڈی بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ باریک مٹی یا راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں دوسری مرتبہ پندرہ تا بیس دن کی پنیری پر دانے دار زہر ڈایازینان 10 جی، کاربوسلفان، کارٹیپ، کلورفینو فاس 10 جی، ایتھوپروفاس، کیونل فاس 5 جی اور کلورپائریفاس وغیرہ میں سے کوئی ایک زہر 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔

باغات:

☆ ترشاوہ باغات کو 10 تا 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔آم کے باغات کو 12 تا 14 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔آم کے باغات کو 12 تا 14 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

☆ گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں۔کیڑوں کے حملے کا جائزہ لیتے رہیں اور پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں۔اگر پھندوں میں مکھی کی تعداد زیادہ ہو تو ٹرائی کلورفان 80 فی صد بحساب دو گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

سبزیات:

- ☆ موسم گرما کی سبزیات کو 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- ☆ مزید براہ راست مختلف فصلات کی ٹیکنالوجی کے سلسلے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے گاؤں کی سطح پر تربیتی پروگرام میں شرکت کریں۔

تحقیق:
چوہدری عبدالغفار

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں/زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں۔